میڈیا کوآرڈینیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز 18 اگست 2017

جامعہ ملیہ، جامعہ ہمدرد، علی گڈھ مسلم یونیورسٹی اور کیلیفورنیا یونیورسٹی ایک دوسرے کے تعاون کے لئے آئے قریب

چاروں یونیورسٹیوں کے سربراہان نے باہمی تعاون پر دیا زور، علم وتحقیق کے ساتھ سائنس وتکناجی کے اشتراک پر غوروخوض

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ، امریکہ کی یونیورسٹی آف کیلی فورنیا، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعہ ہمدرد یونیورسٹی نے علم وتحقیق سمیت مختلف میدانوں میں باہمی تعاون اور اپنی ایجادات واختراعات کے میدان میں مشترکہ تبادلہ کے لئے آپس میں ہاتھ ملایا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی چانسلر اور منی پور کی گورنر نجمہ ہپت اللہ کی پہل اور صدارت میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں کل شام اس بارے میں ہوئے ایک اہم اجلاس میں ان چاروں یونیورسٹیوں کے سربراہان کے درمیان بات چیت کے بعد اس بارے میں آگے بڑھنے اور لائحہ عمل متعین کرنے کے لئے غوروخوض کیا۔

چانسلر نجمہ ہپت اللہ نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کو اے گریڈ یونیورسٹی بنانے کا ان کا خواب ہے اور یہ پہل اس میں مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ کے شعبہ ابلاغ و مواصلات عامہ اور انجینئرنگ کے شعبوں کو ان کی عمدہ کارکردگی اور خدمات کے لئے معروف ہے۔ اس کے دیگر کئی شعبہ جات بھی بہترین کام کر رہے ہیں اور اب ان چاروں یونیورسٹیوں کے درمیان باہمی تعاون سے ان سب کی سطح اور زیادہ بڑھے گی۔

جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ وسائل کی کمی کو دیکھتے ہوئے آج یونیورسٹیوں کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ تعلیم، خاص طور پر تحقیق کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ آج سائنس اور تکنیکی تعلیم کو فروغ دینے اور نوجوان نسل کے اندر تخلیقی اور اختراعی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لئے سنجیدگی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

یونیورسٹی آف کیلی فورنیا کے سابق ایگزی کیٹیو وائس چانسلر اور پرووسٹ پال جوزیف ڈونیر نے کہا، ہندوستان کی ان تینوں یونیورسٹیوں میں بہت کچھ خاص ہے۔ ماس کمیونیکیشن کے لئے جامعہ کا ایم سی آر سی، فارمیسی کے لئے جامعہ ہمدرد تو انجینئرنگ کے لئے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی معروف ہے اور ہم سب مختلف میدانوں میں ایک دوسرے کا تعاون کرسکتے ہیں۔

انہوں نے تجویز پیش کی کہ یہ چاروں یونیورسٹیاں ایک دوسرے کے ساتھ کیسے بہتر انداز میں کام کرسکیں، اس بارے میں سوچا جاسکتا ہے، انھوں نے انٹلکچول پراپرٹی رائٹس کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ یہ بھی ایک اہم میدان ہے جس پر کام کیا جاسکتا ہے انھوں نے کم خرچ بالانشیں کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے کس طرح چاروں ادارے اپنی خدمات دیں اس پر غور کرنے کی بات کہی۔

پروفیسر ڈویر نے چاروں یونیورسٹیوں کے مختلف شعبوں کے درمیان مشترکہ کورس شروع کرنے اور باقاعدہ سیمیناروں کو منظم کرنے کا بھی مشورہ دیا۔

انہوں نے کہا، ہم آپ سے سیکھ چکے ہیں۔ ہم سب ہماری طاقت اور کمزوریوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ رکھیں اور تجربات کو نئے طول وعرض میں تقسیم کریں۔

چانسلر نجمہ ہپت اللہ نے کہا، یہ ہمارے لئے خوش قسمتی کا لمحہ ہے کہ چار یونیورسٹیوں کے سربراہان ایک اہم اور باہمی تعاون پر تعلیم کی سطح کو بلند کرنے کی کوشش کے لئے آج متحد ہوئے ہیں۔ مشترکہ تعاون کے خیال کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جامعہ ہمدرد نے یونانی میڈیسن میں بہترین کام کیا ہے اور بہت ایجاد کئے ہی، ہم بھی ان کی ان کوششوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ایم سی آر سی آج ملک میں اولین درجہ بندی کا ادارہ ہے۔ اس کے علاوہ، جامعہ کے انجینئرنگ اور الیکٹرانک محکموں میں بھی بہت اچھا کام ہوا ہے، اسی طرح جامعہ نے شمسی توانائی کے شعبے میں بھی اچھا کام ہے۔

انہوں نے کہا کہ وسائل کی کمی کی وجہ سے کئی اہم کام نہیں ہو رہے ہیں لیکن اس بارے میں ان کی کوششیں جاری ہیں۔ آج، ماحولیاتی تبدیلی اور تباہ کن آفتوں سے نمٹنے کے لئے سنجیدہ تحقیقات کی ضرورت ہے۔ ان علاقوں میں تحقیقات کرکے ایک ساتھ وسائل پیدا کرنے اور مسائل پر قابو پانے کے لئے بھی ترجیحی بنیادوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

نجمہ ہپت اللہ نے کہا کہ سبھی چار یونیورسٹیوں کے ساتھ مل کر اپنے وسائل کو ایک دوسرے کے ساتھ شریک کریں۔ ان کے بہترین ڈپارٹمنٹ کا تعین کریں، جس میں وہ سب سے

بہتر کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ،3-4ماہ میں مشترکہ سیمینار بھی کئے جا سکتے ہیں۔

طارق منصور،علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے کہا کہ ان کی یونیورسٹی مکمل طور پر رہائشی ہے۔حال ہی میں اس یونیورسٹی نے انٹرنیشنل لرننگ سینٹر کھول دیا ہے۔اس کی انجینیر نگ ڈیپارٹمنٹ عالمی سطح پر ہے۔

جامعہ ہمدرد یونیورسٹی کے وائس چانسلر سید احتشام حسنین نے بتایا کہ اس کا فارمیسی شعبہ ہندوستان میں سب سے بہتر شعبوں میں سے ایک ہے۔انہوں نے کہا کہ یونانی فارمیسی میں اس نے بہت سے اہم ایجادات کیے ہیں۔چاروں یونیورسٹیوں کا ایک دوسرے کے تعاون سے،ان میں مزید بہتری کے امکانات ہیں۔

اس موقع پر چاروں یونیورسٹیوں کے سربراہان کے علاوہ جامعہ کے رجسٹرار اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔

اس کے علاوہ اجلاس میں معروف عالم دین مولانا محمد ولی رحمانی اور کیلی فورنیا یونیورسٹی سٹیٹجک پراجیکٹ مینیجمنٹ کے ڈائریکٹر احمد ولی فیصل رحمانی بھی موجود تھے۔

صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر

9891227771